وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ○

بچوں کا تحفہ

حصّہ اول

مُرَتِّب

مولانا اسماعیل احمد لولات کاپودوری عفی عنہ

ناشر

نورانی مکاتب

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

بچوں کا تحفہ

حصہ اوّل

مرتب

حضرت مولانا اسماعیل احمد لولات کاپودروی دامت برکاتہم

ناشر

نورانی مکاتب

www.nooranimakatib.com

Noorani Makatib

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم، أما بعد!

قال رسول اللہ ﷺ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ.

یہ ''بچوں کا تحفہ'' نامی قاعدہ چند امور کے پیشِ نظر ترتیب دیا گیا ہے، خدا کرے یہ رسالہ بھی دوسرے رسائل کی طرح قبولیت حاصل کرے۔

ناظرہ قرآن کو صحت کے ساتھ پڑھنے کے لیے چار امور بے حد ضروری ہیں:

① حروف شناسی (مفردات اور مرکبات میں) ② اعراب کی پہچان اور اس کے مطابق کلمہ پڑھنا ③ علامات کی پہچان اور اس کے مطابق کلمہ پڑھنا ④ قواعد کی سمجھ اور اس کا استعمال۔

ان چاروں امور کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے قرآنی قاعدہ پڑھایا جاتا ہے، یہ تو آپ بخوبی جانتے ہیں کہ اس کی تعلیم کا مقصد بچوں میں ناظرہ قرآن خوانی کی استعداد پیدا کرنا ہے، محض قاعدہ کے کلمات رٹا دینا کافی نہیں ہے؛ لیکن اکثر مکاتب میں دیکھا گیا کہ چند وجوہات سے بچے اس معاملہ میں کمزور رہتے ہیں اور قاعدہ پڑھنے کے باوجود اُن میں ناظرہ خوانی کی صلاحیت پیدا نہیں ہورہی ہے؛ اس لیے دل میں داعیہ پیدا ہوا کہ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے ایک قاعدہ تیار کیا جائے، جس میں ہر بیان کے پڑھانے کا طریقہ، نیز ہر بیان میں ملحوظ امور کا خاکہ بھی درج کیا جائے۔

''بچوں کا تحفہ'' نامی یہ قاعدہ جس میں ہر بیان کے ساتھ مختصر مختصر ہدایتوں کے علاوہ ہر بیان میں ملحوظ امور کا اجمالی خاکہ بھی موجود ہے، نیز ہمارے نورانی مکاتب کے نصاب کے مطابق اس قاعدہ سے پہلے سالِ گذشتہ ''روضۃ الاطفال'' پڑھایا جاتا ہے، جس سے ابتدائی بچوں کے اندر مفردات اور مرکبات میں حروف شناسی کا کام بخوبی انجام دے دیا جاتا ہے تاکہ ''بچوں کا تحفہ حصہ اول'' میں حرکات کے بیان سے تعلیم شروع کی جاسکے، اسی لیے اس

قاعدہ میں مفردات اور مرکبات کا بیان بہت مختصر لکھا گیا ہے تاکہ گذشتہ کا آموختہ ہو جائے اور جن بچوں نے سالِ گذشتہ ''روضۃ الاطفال'' نہیں پڑھی ان کی تلافی ہو جائے۔ تفصیلی طریقۂ تعلیم کے لیے ایک مستقل کتاب ''بچوں کو پڑھانے کا طریقہ'' شائع کی گئی ہے؛ چوں کہ ان میں مذکور امور بچوں سے متعلق نہیں ہیں، ان امور کا لحاظ کرتے ہوئے ''بچوں کو پڑھانے کا طریقہ'' میں مذکور ہدایات کی روشنی میں ہر بیان کو پڑھایا جائے، ان شاء اللہ! ہر بچے میں ناظرہ قرآن خوانی کی صلاحیت پیدا ہو جائے گی، وما ذٰلك على الله بعزيز.

از: (مولانا) اسماعیل احمد لولات (صاحب) کاپودروی

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده ونصلي على رسوله الكريم، أما بعد!

حضرت مولانا اسماعیل صاحب لولات کاپودروی (استاذِ حدیث: جامعہ قاسمیہ عربیہ کھروڈ) کے ساتھ جامعہ ڈابھیل میں درجۂ عربی دوم سے دورۂ حدیث شریف تک رہنے کی سعادت حاصل ہوئی، میرے لیے آں محترم ''رُبَّ أخٍ لم تَلِدْهُ أمُّهُ'' کے صحیح مصداق تھے، اِس وقت مکاتب کے نظام اور نصابِ تعلیم کے لیے مولانا کو بڑی فکر ہے اور اس میں بڑی مہارت بھی ہے، جس کا بیّن ثبوت کاپودرا میں قائم مکتب کی مثالی تعلیم وتربیت ہے۔

اِس وقت جن مکاتب کی خدمت بندہ کے متعلق ہے ان تمام کی تعلیمی نگرانی پوری ذمّہ داری کے ساتھ نبھاتے ہیں، مکاتب میں ابتدائی تعلیم کے لیے یہ جامع قاعدہ (بچوں کا تحفہ) موصوف نے بندے کے اصرار پر مرتب فرمایا، فجزاهم الله تعالى احسن الجزاء، باری تعالیٰ اس خدمت کو قبول فرما کر نافع بنائیں، آمین۔

(حضرت مولانا مفتی) محمود (صاحب) بارڈولی

استاذِ تفسیر وحدیث: جامعہ اسلامیہ ڈابھیل

قاعدہ کے متعلق عمومی ہدایات

① ہر بیان شروع کرنے سے پہلے چار باتیں سامنے رہے:

(۱) مقصد (۲) نیت (۳) امور (۴) محنت کا طریقہ۔

(۱) مقصد: بچوں میں قرآنی کلمات حل کرنے کی صلاحیت اس طرح سے پیدا کرنا کہ قاعدہ مکمل ہونے کے بعد بچے خود سے پارۂ عم کے کلمات حل کرسکیں۔

(۲) نیت: اے اللہ! میں آپ کی رضا کے لیے اپنے ان بچوں کو آپ کے کلام سے جوڑنے کی نیت کرتا ہوں، یا اللہ! آسان فرمائیے۔

(۳) امور: ہر بیان کے شروع میں امور لکھے گئے ہیں، ان امور کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اُس بیان کو سمجھایا اور پڑھایا جائے۔

(۴) محنت کا طریقہ: محنت کے طریقہ کے ماتحت تین باتیں ہیں:

	محنت کا طریقہ	کام کی نوعیت	محنت کرنے والا
۱	سبق پڑھانا	اجتماعی	مدرس وطلبہ
۲	سبق کی وصولیابی	انفرادی	طالبِ علم
۳	حلقوں میں مشق	اجتماعی	طلبہ آپس میں

② ہر بیان پورا ہونے پر چار چیزیں ضرور دیکھیں:

(۱) بیان کی سمجھ (۲) بیان کی مشق (۳) بیان کی صحت (۴) بیان کے قواعد۔

بیان کی سمجھ؛ یعنی ایک کلمے کو بچہ اعراب اور علامات کی تبدیلی کے بعد بلا تأمل پڑھ لے۔

بیان کی مشق؛ یعنی چند کلمات کو اعراب اور علامات کی تبدیلی کے ساتھ بلا تأمل جلدی جلدی پڑھ لے۔

بیان کی صحت؛ یعنی ہر حرف کو بچہ اس کے مخرج سے ادا کرے۔

بیان کے قواعد؛ یعنی: (۱) تمام قواعد کی تعبیر زبانی ہو (۲) قاعدے کے علم کے مطابق مثالوں میں اس کا عمل ہو۔

(۳) امور سمجھانے کے لیے بلیک بورڈ کا استعمال ضرور کریں۔ بلیک بورڈ اور سلیٹ کے استعمال سے بچوں میں پختگی اور خود اعتمادی آتی ہے۔

نورانی مکاتب میں بلیک بورڈ کا استعمال نقطہ (۰) سے لے کر پارۂ عم میں سورۃالبینۃ سے سورۃ الناس تک ہے۔

(۴) ہجہ: نورانی مکاتب میں ہجے کا طریقہ بتایا جاتا ہے؛ لیکن بچوں کو اس کا عادی نہیں بناتے؛ خاص طور پر اِن آٹھ جگہوں پر ہجے کا طریقہ بتلایا جاتا ہے: جزم، تشدید، ادغام (بلاغنہ)، ادغام (مع الغنہ)، ادغام (شفوی)، اقلاب، مدِ لازم، الف لام شمسی۔

(۵) نورانی مکاتب میں مشق کے لیے چار طرح کی مثالوں سے کام لیا جاتا ہے:

(۱) خارجی مثال (۲) نفسِ مثال (۳) پرانی مثال (۴) قرآنی مثال۔

جس نے سبق کو اِن چاروں مثالوں کے ذریعہ پڑھایا اس نے اس سبق کا حق ادا کر دیا۔

(۱) خارجی مثال: سبق کو سمجھانے کے لیے استاذ بلیک بورڈ پر جن مثالوں سے مدد لے اس کو ''خارجی مثال'' کہتے ہیں۔

(۲) نفسِ مثال: قاعدہ کے اندر موجود مثالوں کو ''نفسِ مثال'' کہتے ہیں۔

(۳) پرانی مثال: قاعدہ میں جو مثالیں پچھلے اسباق میں گذر چکی ان کو ''پرانی مثال'' کہتے ہیں۔

(۴) قرآنی مثال: سبق سے متعلق بچوں سے قرآنِ کریم میں سے الگ الگ مثالوں کو تلاش کروانے کو ''قرآنی مثال'' کہتے ہیں۔

تفصیل سمجھنے کے لیے نورانی مکاتب کی تدریب میں ضرور شرکت کریں ان شاء اللہ! بہت فائدہ ہوگا، اگر نہ ہو سکے تو کم از کم ''بچوں کو پڑھانے کا طریقہ'' کو اپنے مطالعہ میں ضرور رکھیں، ان شاء اللہ! آپ اپنے اندر ایک الگ سا فرق محسوس کرو گے۔

Noorani Makatib

مفردات کا بیان

مفردات میں سب سے پہلے بچوں کو نقطوں کی پہچان کرائیں: (۱) نقطہ کسے کہتے ہیں؟ (۲) نقطے کتنے ہوتے ہیں؟ اور (۳) نقطے کہاں کہاں ہوتے ہیں؟

نقطوں کی پہچان

نقطوں کی پہچان گنتی کے ساتھ	٭	٭٭	٭٭٭
اوپر نقطوں کی پہچان	٭	٭٭	٭٭٭
نیچے نقطوں کی پہچان	٭	٭٭	✿

مفردات کے بیان میں چار امور ہیں: (۱) کتابتِ حروف (۲) معرفتِ حروف (۳) صحتِ حروف (۴) حفظِ حروف۔

اور دو اضافی کام ہیں: (۱) مشتق سوالات (۲) ترتیبِ معجمی۔

(۱) **کتابتِ حروف:** مفردات میں حروفِ تہجی کی لکھاوٹ کے اعتبار سے ہم نے کل گیارہ (۱۱) مجموعے بنائے ہیں۔ سب سے پہلے بچوں کو ایک ایک مجموعہ کے اعتبار سے خوب اچھے انداز اور طریقے سے حروف لکھنا سکھائیں اور لکھتے لکھاتے وقت ہر حرف کو بولنے اور ادا کرنے کی عادت ڈالیں، ہر ایک بچے سے کام کرائیں، ایک مجموعہ مکمل قابو میں آجائے تب ہی اگلے مجموعہ کا سبق پڑھائیں۔

مفردات کے گیارہ مجموعے

ب	ت	ث			ج	ح	خ
د	ذ		ر	ز		س	ش
ص	ض		ط	ظ		ع	غ
ف	ق	ك			ل	م	ن
		و	ه	ء	ي		

② **معرفتِ حروف:** یعنی حروف کی پہچان۔ نقطوں کی تبدیلی کے ساتھ بچوں کو اس مجموعہ کے تمام حروف کی پہچان خوب اچھے طریقہ سے کرائیں اور ہر مجموعہ کے بعد پچھلے مجموعہ کو ملا کر حروف کی ترتیب بدل کر اور نقطے بدل بدل کر خوب مشق کرائیں؛ تاکہ یہ معرفتِ حروف کا کام اچھی طرح سے ہو جائے۔

③ **صحتِ حروف:** ہر حرف کی ادائیگی کی خوب اچھی طرح مشق کرائیں اور جہاں تک ہو سکے مخارج کے ساتھ حروف ادا کروانے کی کوشش کریں (مخارج یاد کرانے کی ضرورت نہیں)۔

④ **حفظِ حروف:** ہر مجموعہ کے بعد دوسرے مجموعہ کو ملاتے جائیں اور ایک ساتھ یاد کرائیں اور ہر بچے سے سنیں، جب سارے مجموعے پورے ہو جائیں تو ترتیب کے ساتھ اور بلا ترتیب، شروع سے، درمیان سے، اخیر سے، غرضیکہ ہر طرف سے حروف کو خوب پختہ یاد کرائیں اور پھر اخیر میں حروفِ تہجی کی پوری تختی خوب اچھی طرح سے بار بار سنیں اور لکھوائیں۔

مفردات کے اضافی کام: (۱) مشتق سوالات (۲) ترتیبِ معجمی۔

(۱) مشتق سوالات: ہر دو مجموعے پورے ہونے کے بعد مشتق سوالات کریں۔ مشتق سوالات سے بچوں میں خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے اور ان کی سمجھ اور فہم کا اندازہ ہوتا ہے۔

نوٹ: مشتق سوالات کے مختلف طریقے ہیں، ان میں سے تین طریقے مشہور ہیں:

(۱) خانہ بنا کر حروف تلاش کروائیں (۲) حروف کو حروف سے جوڑیں (۳) خالی جگہیں مناسب حروف کے ذریعہ پُر کریں۔ تفصیل سمجھنے کے لیے نورانی مکاتب کی تدریب میں شامل ہوں یا ''بچوں کو پڑھانے کا طریقہ'' میں پڑھ لیں۔

(۲) ترتیبِ معجمی: ترتیبِ معجمی؛ یعنی نقطے والے اور بغیر نقطہ والے حروف کی پہچان۔ حروفِ تہجی کی پوری تختی زبانی ہو جانے کے بعد بچوں کو نقطے والے حروف اور بغیر نقطہ والے حروف کی اچھی طرح پہچان ہو جائے، اس سے بچوں میں پختگی اور غور وفکر کی قوت پیدا ہوتی ہے، نیز ترتیبِ معجمی کی مشق قرآن خوانی کی روانی کے لیے بہت مفید اور بے حد ضروری ہے۔

نقطوں کی پہچان

نقطوں کی پہچان گنتی کے ساتھ	•	••	• ••
اوپر نقطوں کی پہچان	•	••	• ••
نیچے نقطوں کی پہچان	•	••	

حروفِ تہجی کی تختی

		ا	الله		
ب	ت	ث	ج	ح	خ
	د	ذ	ر	ز	
	س	ش	ص	ض	
	ط	ظ	ع	غ	
ف	ق	ك	ل	م	ن
	و	ه	ء	ي	

ترتیبِ مُعْجَمِی

بغیر نقطے والے حروف (۱۴)

ا	ح	د	ر
س	ص	ط	ع
ك	ل	م	و
	ه	ء	

نقطے والے حروف (۱۵)

ب	ت	ث	ج
خ	ذ	ز	ش
ض	ظ	غ	ف
ق	ن	ي	

ایک نقطے والے حروف (۱۰)

ب	ج	خ	ذ	ز	ض	ظ	غ	ف	ن

دو نقطے والے حروف (۳)

ت	ق	ي

تین نقطے والے حروف (۲)

ث	ش	

سات پُر حروف

خ	ص	ض	غ	ط	ق	ظ

مرکبات کا بیان

مرکبات کے بیان میں چار امور ہیں: (١) حروف کی مختلف شکلیں (٢) مشق فی الالفاظ (٣) مشق فی الاسماء (٤) مشق فی القرآن۔

٢٩/حروف میں سے ٩/حروف (د، ذ، ر، ز، ط، ظ، و، ء، ا) آدھے نہیں ہوتے؛ یعنی مرکبات میں ان کی شکل بدلتی نہیں ہے؛ اس لیے مرکبات میں ان کی شکلوں کی پہچان کرانے میں مستقل محنت کی ضرورت نہیں ہے، باقی ٢٠/حروف کا سبق مجموعے کے اعتبار سے پڑھائیں، مرکبات میں کل آٹھ مجموعے ہیں:

١	ب	ت	ث	ن	ي
٢			ل		
٣		ج	ح	خ	
٤		س	ش		
٥		ص	ض		
٦		ع	غ		
٧		ف	ق		
٨		ك	م	ه	

Noorani Makatib

(١) حروف کی مختلف شکلیں: پہلے حروف کی اصلی شکل (مفرد حرف) کے مقابلے میں اُن کی (مرکبات میں) ابتدائی، درمیانی، اور آخری شکلوں کا ایک خاکہ بتائیں:

مرکبات کی ابتدائی، درمیانی، اور آخری شکلیں

پہلا مجموعہ ﴿ب، ت، ث، ن، ي﴾

اصل شکل	ابتدائی شکل	درمیانی شکل	آخری شکل
ب	بـ	ـبـ	ـب
ت	تـ	ـتـ	ـت
ث	ثـ	ـثـ	ـث
ن	نـ	ـنـ	ـن
ی	یـ	ـیـ	ـی

مرکبات کی شکلیں

اصل شکل	ابتدائی شکل	درمیانی شکل	آخری شکل	مجموعہ
ب	بط	طبو	بظب	ببب
ت	تز	بتر	تظت	تتت
ث	ثو	طثت	بث	ثثث
ن	نب	بنت	طن	ننن
ي	يد	طين	ني	ييي

دوسرا مجموعہ ﴿ل﴾

اصل شکل	ابتدائی شکل	درمیانی شکل	آخری شکل
ل	لـ	ـلـ	ـل

مرکبات کی شکلیں

اصل شکل	ابتدائی شکل	درمیانی شکل	آخری شکل	مجموعہ
ل	لا	للب	بل	للل

تیسرا مجموعہ ﴿ج ح خ﴾

اصل شکل	ابتدائی شکل	درمیانی شکل	آخری شکل
ج	جـ	ـجـ	ـج
ح	حـ	ـحـ	ـح
خ	خـ	ـخـ	ـخ

مرکبات کی شکلیں

اصل شکل	ابتدائی شکل	درمیانی شکل	آخری شکل	مجموعہ
ج	جب	تخل	تج	ججج
ح	حل	بحر	تح	ححح
خ	خل	تجل	تخ	خخخ

Noorani Makatib

چوتھا مجموعہ ﴿س ش﴾

اصلی شکل	ابتدائی شکل	درمیانی شکل	آخری شکل
س	سـ	ـسـ	ـس
ش	شـ	ـشـ	ـش

مرکبات کی شکلیں

اصل شکل	ابتدائی شکل	درمیانی شکل	آخری شکل	مجموعہ
س	سر	لست	نس	سسس
ش	شط	بشر	تش	ششش

پانچواں مجموعہ ﴿ص ض﴾

اصلی شکل	ابتدائی شکل	درمیانی شکل	آخری شکل
ص	صـ	ـصـ	ـص
ض	ضـ	ـضـ	ـض

مرکبات کی شکلیں

اصل شکل	ابتدائی شکل	درمیانی شکل	آخری شکل	مجموعہ
ص	صد	نصب	نص	صصص
ض	ضر	یضل	لض	ضضض

Noorani Maktab

چھٹا مجموعہ ﴿ع غ﴾

آخری شکل	درمیانی شکل	ابتدائی شکل	اصلی شکل
ـع	ـعـ	عـ	ع
ـغ	ـغـ	غـ	غ

مرکبات کی شکلیں

مجموعہ	آخری شکل	درمیانی شکل	ابتدائی شکل	اصل شکل
ععع	لع	بعد	عن	ع
غغغ	صغ	لغد	غض	غ

ساتواں مجموعہ ﴿ف ق﴾

آخری شکل	درمیانی شکل	ابتدائی شکل	اصلی شکل
ـف	ـفـ	فـ	ف
ـق	ـقـ	قـ	ق

مرکبات کی شکلیں

مجموعہ	آخری شکل	درمیانی شکل	ابتدائی شکل	اصل شکل
ففف	صف	خفت	فظ	ف
ققق	حق	نقص	قل	ق

Noorani Makatab

آٹھواں مجموعہ ﴿ك م ہ﴾

اصلی شکل	ابتدائی شکل	درمیانی شکل	آخری شکل
ك	كـ	ـكـ	ـك
م	مـ	ـمـ	ـم
ه	هـ	ـهـ	ـه

مرکبات کی شکلیں

اصل شکل	ابتدائی شکل	درمیانی شکل	آخری شکل	مجموعہ
ك	كن	لكن	فك	ككك
م	من	لمن	لم	ممم
ه	هن	بهم	به	ههه

فائدہ: (۱) بچوں کو سمجھائیں کہ گول (ۃ) ابتدا اور درمیان میں نہیں آتی، صرف آخر میں آتی ہے۔

فائدہ: (۲) بچوں کو سمجھائیں کہ ہمزہ چار شکلوں میں آتا ہے:

ہمزہ اصلی شکل میں	ہمزہ الف کی شکل میں	ہمزہ واو کی شکل میں	ہمزہ یا کی شکل میں
ء	أ	ؤ	ئ

۲ **مشق فی الالفاظ:** ہر مجموعے میں ابتدائی شکل سمجھانے کے بعد اس کی مشق فی الالفاظ کرائیں، پھر درمیانی شکل سمجھا کر اس کی مشق کرائیں، پھر آخری شکل سمجھا کر اس کی مشق کرائیں، مشق میں نقطوں کو بدل بدل کر بچوں سے سوالات کریں، اس طرح آٹھوں مجموعوں میں کرائیں، اس کے بعد تمام مجموعوں کی عمومی مشق کرائی جائے۔

عمومی مشق

بسم	ملك	يكن	اهل	كتب
بعد	خير	جنت	عدن	رضي
خشي	تبت	كسب	حبل	نصر
فتح	ربك	دين	صيف	بيت
جوع	خوف	الم	كيف	فعل
فيل	طير	جمع	عمد	عصر
خسر	صبر	سوف	علم	عهن
كتاب	بينة	قيمة	تفرق	صلوة
زكوة	تجري	اعوذ	نفثت	اعبد
سيصلى	تضليل	اعطينك	العلمين	نستعين
مستقيم	مغضوب	منفكين	للمصلين	استغفره

③ مشق فی الاسماء: یعنی ناموں میں مشق۔ مشق فی الالفاظ پر جب اچھی طرح قابو ہو جائے تو اب ایک ایک بچے کو اس کا اور اس کے والد کا نام پوچھیں (مستورات کے نام نہ پوچھے جائیں) اور بورڈ پر بغیر اعراب وعلامات کے لکھوائیں، اس طریقہ کار کا نام "مشق فی الاسماء" ہے۔ اس طرح بچے بڑے شوق سے اس کام میں لگ جاتے ہیں اور مرکبات کی مشق بھی ہو جاتی ہے، جیسے بلال، شکیل، الطاف۔

مشق فی الاسماء

میاجی	نور	محمد	صاحب
حاجی	امداد	الله	مکی
امام	رشید	محدث	خلیل
شیخ	زکریا	فقیه	محمود
مرشد	مفتی	احمد	خانفوری
مفکر	امت	محمود	حافظجی
مجدد	مکاتب	اسمعیل	کافودرا
یوسف	صادق	صدیق	عزیز
ناصر	الطاف	انور	سلیم
شکیل	توصیف	بلال	عمران
نورانی	مکاتب	باردولی	سورت
دارال	مکاتب	گجرات	الهند

④ مشق فی القرآن: پارۂ عم میں سورۃ الفیل سے سورۃ الناس تک آیتیں بغیر اعراب وعلامات کے بورڈ پر لکھ کر بچوں سے حروف پوچھیں، اس کے بعد قرآن میں سے بھی کچھ آیتوں میں حروف شناسی کی مشق کرائیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

قل هو الله احد ○ الله الصمد ○ لم يلد ولم يولد ○
ولم يكن له كفوا احد ○

قل اعوذ برب الفلق ○ من شر ما خلق ○ ومن شر
غاسق اذا وقب ○ ومن شر النفثت فى العقد ○ ومن شر
حاسد اذا حسد ○

قل اعوذ برب الناس ○ ملك الناس ○ اله
الناس ○ من شر الوسواس الخناس ○ الذى يوسوس فى
صدور الناس ○ من الجنة والناس ○

انا اعطيناك الكوثر ○ فصل لربك وانحر ○ ان
شانئك هو الابتر ○

Noorani Makatib

نوٹ: اس طرح سے سورہ فاتحہ اور سورہ فیل سے سورہ ناس تک گیارہ سورتوں کی مشق کرائیں۔

حرکات کا بیان

تمہید: حرکات کا بیان تمام بیانوں کی بنیاد اور اصل ہے؛ گویا کہ اس قاعدہ کا دل ہے؛ اس لیے حرکات کے بیان میں ذرا بھی جلد بازی یا سستی نہ کریں، اس بیان کی مضبوطی سے آئندہ بیانوں کو تقویت ملے گی۔

حرکات کے بیان میں پانچ امور ہیں:

① حرکات کی پہچان ② متحرک حرف پڑھنے کا طریقہ ③ دو حرفی کلمات کی مشق ④ سہ حرفی اور چار حرفی کلمات کی مشق ⑤ تبدیلِ امثلہ۔

① **حرکات کی پہچان:** حرکات تین ہیں: (۱) زبر (۲) زیر (۳) پیش۔ تینوں حرکتوں کے نام، شکلیں اور جگہ خوب اچھی طرح ذہن نشین کرائیں۔

حرکات جمع ہے، اس کا مفرد "حرکت" ہے، حرکت کے معنی ہے: ہلانا؛ چوں کہ زبر، زیر، پیش کی وجہ سے حروف کی آواز ہل جاتی ہے؛ اس لیے ان کو حرکات کہتے ہیں۔ جس حرف پر حرکت ہو اس کو "مُتَحَرِّکْ" کہتے ہیں۔

② **متحرک حرف پڑھنے کا طریقہ:** مفرد حروف کی رواں پڑھائیں، حرکت کے ساتھ اور بغیر حرکت کے حرف کی آواز کا فرق خوب اچھی طرح واضح کرائیں۔

③ **دو حرفی کلمات کی مشق:** یعنی دو متحرک حروف کی آواز ملانا سکھائیں: مفرد حرف کی رواں کے بعد اہم کام دو حرفی کلمات پڑھنے کی استعداد پیدا کرنا ہے؛ اس لیے دو حرفی کی اتنی مشق کرائیں کہ بچہ بلا جھجک دو حرفی الفاظ پڑھنے پر قادر ہو جائے۔

④ **سہ حرفی اور چار حرفی کلمات کی مشق:** دو حرفی کلمات پر اچھی طرح قابو ہو جانے کے بعد بلیک بورڈ پر بچوں میں سہ حرفی کلمات کی صلاحیت پیدا کریں، پھر حلقوں میں بچوں ہی سے نفسِ امثلہ حل کرائیں اور اس کے بعد چار حرفی کلمات میں بھی اسی طرح مشق کرائیں۔

⑤ تبدیلِ امثلہ (نقطے، حروف و حرکات کی تبدیلی سے الفاظ کی مشق): سہ حرفی کلمات میں تبدیلِ امثلہ اس طرح کی جائے کہ حروف کو آگے اور پیچھے سے پڑھائیں، حرکات اور نقطوں کی تبدیلی کر کے مثالیں بدل بدل کر مشق کرائیں۔

نوٹ: چار حرفی میں تبدیلِ امثلہ نہ کرائیں، تبدیلِ امثلہ صرف سہ حرفی میں ہوگی۔

برائے صحت چند امور

① اِس بات کا خیال رکھیں کہ بچے حرکات کھینچ کر نہ پڑھیں، نیز حرکات نہ کھینچنے کی صورت میں اخیر میں جھٹکا دینے کی وجہ سے ہمزہ کی آواز پیدا نہ ہو مثلاً: بَ میں بَاْ اور بِ میں بِئْ، اور نہ حرکات کو ان کی مقدار سے زیادہ کھینچیں مثلاً: بَ میں بَا۔

② زبر، زیر، پیش کو معروف ادا کرائیں، مجہول ادا نہ کریں اس کا خیال رکھیں، پیش دونوں ہونٹوں کے پورے گول ہونے سے ادا ہوتا ہے؛ اس لیے ہونٹوں کا دائرہ جتنا کم ہوگا پیش اتنا ہی صحیح اور معروف ادا ہوگا اور اس کے برعکس دائرہ میں کشادگی زیادہ ہوگی تو پیش مجہول ادا ہوگا۔

③ حروفِ مستعلیہ خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ ان سات حروف کو پُر یعنی منہ بھر کر پڑھا جاتا ہے، اس میں بچوں کی ادائیگی یہیں سے درست کرائیں۔

④ "رَا" پر زبر یا پیش ہو تو "رَا" پُر ہوگی اور زیر ہو تو باریک پڑھی جائے گی۔

تختی سے متعلق بعض ہدایات

① تختیوں میں چار کام کرنے ہیں:

(۱) فہمِ تختی (۲) مشقِ تختی (۳) صحتِ تختی (۴) حفظِ تختی۔

(۱) فہمِ تختی: ہر تختی کو بلیک بورڈ پر اعراب کے ساتھ اور بغیر اعراب کے اچھی طرح سے سمجھایا جائے۔

(۲) مشقِ تختی: قاعدہ میں دی گئی تختیوں کو چاروں طرف سے سنیں اور آپس میں دوسرے طلبا کو سنانے کو کہیں۔

(۳) صحتِ تختی: تختیوں میں حروف کی ادائیگی درست کرائیں، خاص طور سے حروفِ مستعلیہ میں، اور لحنِ جلی بالکل نہ ہونے دیں۔

(۴) حفظِ تختی: حروفِ تہجی کی تختیوں کی طرح سبق کی تختیاں بھی منہ زبانی سنیں۔

نوٹ: سمجھائیں کہ: الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی، جس الف پر حرکت ہو اس کو ہمزہ جانیں۔

سوالات

① حرکات کس کو کہتے ہیں؟

② حرکات کتنی ہیں؟

③ جس حرف پر حرکت ہو اس کو کیا کہتے ہیں؟

④ زبر کہاں آتا ہے؟ زیر کہاں آتا ہے؟ پیش کہاں آتا ہے؟

⑤ زبر زیر پیش کو کیا کہتے ہیں؟

⑥ حرکات کو کیسے پڑھیں؟

اس طرح کے سوالات ہر سبق میں خود سے بنا بنا کر بچوں سے پوچھیں، یہاں اس قاعدہ میں طول کے ڈر سے ہر سبق میں سوالات نہیں دیے گئے ہیں۔

Noorani Maktab

زبر کا سبق — زبر کی تختی

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ
دَ	ذَ	رَ	زَ	سَ	شَ	صَ
ضَ	طَ	ظَ	عَ	غَ	فَ	قَ
كَ	لَ	مَ	نَ	وَ	هَ	یَ

دو حرفی الفاظ میں زبر کی مشق

مَعَ	لَكَ	نَجَ	تَرَ	فَعَ	نَفَ
وَعَ	لَجَ	عَلَ	عَمَ	مَنَ	اَحَ
صَمَ	فَلَ	نَعَ	لَقَ	رَبَ	قَبَ
وَرَ	كَفَ	خَتَ	تَمَ	مَرَ	یَتَ

سہ حرفی الفاظ میں زبر کی مشق

خَلَقَ	وَقَبَ	حَسَدَ	فَعَلَ	جَعَلَ
كَسَبَ	وَجَدَ	جَمَعَ	نَفَعَ	وَسَقَ

ذَكَرَ	عَدَلَ	حَشَرَ	وَلَدَ	عَبَسَ
✿	فَطَرَ	ظَهَرَ	نَفَخَ	كَفَرَ
وَعَدَ	ذَهَبَ	صَدَقَ	لَعَنَ	مَعَكَ
اَبَقَ	ظَلَمَ	صَلَحَ	هَلَكَ	جَرَمَ
نَظَرَ	عَزَمَ	نَكَثَ	يَدَكَ	سَجَدَ
بَعَثَ	وَقَعَ	مَكَثَ	مَرَجَ	اَخَذَ
زَعَمَ	هَرَبَ	دَخَلَ	تَرَكَ	نَفَرَ
ضَرَبَ	غَفَرَ	فَرَضَ	وَرَدَ	مَنَعَ

یاد رہے کہ مشقی تختیوں میں (✿) اس نشان سے پہلے کی مثالیں پارہ عم کی ہیں۔

چار حرفی الفاظ میں زبر کی مشق

فَقَدَرَ	وَذَكَرَ	وَجَدَكَ	خَلَقَكَ	عَدَلَكَ
فَجَعَلَ	عَقَبَةَ	فَحَشَرَ	✿	وَكَفَرَ
لَذَهَبَ	فَبَعَثَ	فَغَفَرَ	فَمَكَثَ	فَسَجَدَ
وَدَخَلَ	وَرَفَعَ	ظَلَمَكَ	فَنَظَرَ	فَوَقَعَ

زبر کی تختی میں جو ہدایات ذکر کی گئی ہیں زیر اور پیش کی تختی میں بھی ان ہدایات کا مکمل لحاظ رکھیں۔

﴿زیر کا سبق﴾ زیر کی تختی

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ	خِ
دِ	ذِ	رِ	زِ	سِ	شِ	صِ
ضِ	طِ	ظِ	عِ	غِ	فِ	قِ
كِ	لِ	مِ	نِ	وِ	هِ	يِ

دو حرفی الفاظ میں زیر کی مشق

اِبِ	بِلِ	بِنِ	فِلِ	بِكِ
هِيَ	لَكِ	تَكِ	لِمَ	وَقِ

سہ حرفی الفاظ میں زیر کی مشق

فَلَقِ	مَلِكِ	اِرَمَ	بَلَدِ	آذِنَ
وَلِيَ	خَشِيَ	رَضِيَ	اِبِلِ	بَخِلَ
۞	عَمِلَ	نَسِيَ	فَهِيَ	مَعِيَ
كَذِبَ	كَرِهَ	خَطِفَ	بَرِقَ	شَهِدَ

«پیش کا سبق» پیش کی تختی

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ	خُ
دُ	ذُ	رُ	زُ	سُ	شُ	صُ
ضُ	طُ	ظُ	عُ	غُ	فُ	قُ
كُ	لُ	مُ	نُ	وُ	هُ	یُ

دو حرفی الفاظ میں پیش کی مشق

بُدُ	نُكُ	خُلُ	كُفُ	صُدُ
هُوَ	وِسُ	اُمِ	لِيُ	قُرِ

سہ حرفی الفاظ میں پیش کی مشق

صُحُفُ	قُرِئَ	وَهُوَ	خُلِقَ	فَهُوَ
قُتِلَ	عُقَلِ		تَجِدُ	فُعِلَ
نَرِثُ	جُرُزِ	رُسُلُ	كَبُرَ	حَصَبُ
حُشِرَ	قُضِيَ	نُرِيَ	تَزِرُ	يَهَبُ

سہ حرفی الفاظ میں حرکات کی عمومی مشق

فَلِمَ	حَطَبٍ	اُفُقِ		وَلَدُ
تُطِعِ	قَمَرِ	جُمِعَ	نُفِخَ	ذُكِرَ
عُرِضَ	مَثَلُ	غَضِبَ	لَهُوَ	وَمِنَ
قَلَمِ	اُخَرُ	سَمِعَ	كُتِبَ	سَقَرُ
عَهِدَ	رَحِمَ	قُدِرَ	خَسِرَ	فَرِحَ
تَذَرُ	بَشَرٍ	يَئِسَ	تَضَعُ	غَضِبَ
لِمَنَ	بَلَغَ	سَكَتَ	تَضَعُ	

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ

چار حرفی الفاظ میں حرکات کی عمومی مشق

حُطَمَةِ	عَقَبَةُ	۞	لَنَفِدَ	وَيَرِثُ
وَنَذَرُ	وَنُفِخَ	فَصَعِقَ	وَوُضِعَ	فَنَسِيَ
لَقُضِيَ	فَعُلِمَ	عَضُدَكَ	وَجُمِعَ	وَنُرِيَ
فَطُبِعَ	فَضُرِبَ	فَبُهِتَ	وَحَسُنَ	لَنُبِذَ
سَأَلَكَ	نَفَعَتِ	لَلَبِثَ	كَلِمَةُ	فَطَفِقَ
وَيَهَبُ	وَخَسِرَ	وَوَرِثَ	سَتَجِدُ	فَلَبِثَ
سَحَرَةُ	أَتَذَرُ	أَجَعَلَ	وَيَضَعُ	شَجَرَةِ
وَتَضَعُ	فَوَهَبَ			

تنوین کا بیان

تنوین کے بیان میں پانچ امور ہیں:

① تنوین کی پہچان ② منون حرف پڑھنے کا طریقہ ③ حرکات وتنوین کا فرق ④ مشقِ امثلہ ⑤ تبدیلِ امثلہ۔

① **تنوین کی پہچان:** جس طرح زبر زیر پیش کو حرکات کہتے ہیں اسی طرح دو زبر، دو زیر دو پیش کو تنوین کہتے ہیں، تنوین والے حرف کو "مُنَوَّنْ" کہتے ہیں۔

② **منون حرف پڑھنے کا طریقہ:**

منون حرف پڑھنے کا طریقہ بتلائیں، رواں پڑھائیں ہجہ کا عادی نہ بنائیں اور یہ بتائیں کہ تنوین ادا کرتے وقت آخر میں نون ساکن کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ تنوین دراصل اسی کو کہتے ہیں۔

تنوین کی تینوں تختیاں اظہار (یعنی تنوین کی آواز ناک میں لے جائے بنا) اور غنہ (یعنی ناک میں آواز لے جاکر) دونوں طریقہ سے پڑھائیں اور بچوں کو بتائیں کہ تنوین دونوں طرح پڑھی جاتی ہے۔

تنوین سے متعلق بعض ہدایات

(۱) دو زبر کے ساتھ الف لکھا جاتا ہے، پڑھا نہیں جاتا؛ اس لیے ہجے میں اس کا نام نہیں لیتے، مثلاً: بًا "ب" دو زبر: بًا (با، الف دو زبر بًا کہنا غلط ہے) جو حرف لکھنے میں آتا ہے اور پڑھنے میں نہیں آتا اس کا ہجے میں نام نہیں لیتے۔

(۲) سمجھائیں کہ ایک (ت) لمبی آتی ہے اور ایک (ۃ) گول، لمبی ت کے ساتھ الف آتا ہے، جیسے: تًا۔ البتہ گول (ۃ) میں دو زبر کی تنوین بغیر الف کے لکھی جاتی ہے، جیسے: بَقَرَۃً، حَسَنَۃً۔

(۳) ہمزہ (ء) میں دوزبر کی تنوین الف کے ساتھ اور بغیر الف کے دونوں طرح لکھی جاتی ہے جیسے: هَنِيئًا اور سَوَاءً

③ **حرکات وتنوین کا فرق:** متحرک ومنون حرف کی آواز کا فرق بتائیں اور اس کی مشق کرائیں۔

حرکت (پہلے، درمیانی اور آخری) ہر حرف پر آتی ہے، اور تنوین صرف آخری حرف پر آتی ہے۔

③ **مشقِ امثلہ:**

آگے آنے والی تختیوں میں تنوین کی مشق اظہار اور غنہ کے ساتھ کرائیں۔ اور اسی طرح حرکات کے بیان والی تختی میں بچوں سے تنوین لگوا کر اس طرح پڑھوائیں کہ حرکات اور تنوین کا تقابل اور فرق خوب اچھی طرح سمجھ میں آجائے۔

④ **تبدیلِ امثلہ:** (تبدیلِ تنوین) مثالوں میں تنوین کو بدل بدل کر الفاظ کی مشق کرائیں۔

سوالات

① تنوین کتنی ہیں؟

② جس حرف پر تنوین ہو اس کو کیا کہتے ہیں؟

③ تنوین کون سے حرف پر آتی ہے اور حرکات کون سے حرف پر آتی ہے؟

④ غنہ کسے کہتے ہیں؟

⑤ ہمزہ پر دوزبر کی تنوین الف کے ساتھ آتی ہے یا بغیر الف کے؟

تنوین کی تختیاں

دو زبر کی تختی (رواں پڑھائیں)

اً	بًا	تًا	ثًا	جًا	حًا	خًا
دًا	ذًا	رًا	زًا	سًا	شًا	صًا
ضًا	طًا	ظًا	عًا	غًا	فًا	قًا
كًا	لًا	مًا	نًا	وًا	هًا	يًا

دو زیر کی تختی (رواں پڑھائیں)

اٍ	بٍ	تٍ	ثٍ	جٍ	حٍ	خٍ
دٍ	ذٍ	رٍ	زٍ	سٍ	شٍ	صٍ
ضٍ	طٍ	ظٍ	عٍ	غٍ	فٍ	قٍ
كٍ	لٍ	مٍ	نٍ	وٍ	هٍ	يٍ

دو پیش کی تختی (رواں پڑھائیں)

أٌ	بٌ	تٌ	ثٌ	جٌ	حٌ	خٌ
دٌ	ذٌ	رٌ	زٌ	سٌ	شٌ	صٌ
ضٌ	طٌ	ظٌ	عٌ	غٌ	فٌ	قٌ
كٌ	لٌ	مٌ	نٌ	وٌ	هٌ	يٌ

دو زبر کی امثلہ

اَبَدًا	طَبَقًا	كُفُوًا	صُحُفًا	حَسَنًا
لُبَدًا		يَبَسًا	سَلَمًا	اَسِفًا
جَسَدًا	هُزُوًا	رَغَبًا	رَهَبًا	نَفَرًا
عَبَثًا	شِيَعًا	شَطَطًا	ثَمَنًا	رَغَدًا
حَرَسًا	عَجَبًا	شُهُبًا	رَهَقًا	رَصَدًا

امثلہ صرف اظہار کے ساتھ پڑھائیں۔

دو زیر کی امثلہ

صُحُفٍ	طَبَقٍ	كَبَدٍ	عَمَدٍ	لَهَبٍ
عَلَقٍ	مَسَدٍ		مَطَرٍ	فِئَةٍ
عِوَجٍ	جَبَلٍ	شُغُلٍ	نُصُبٍ	شُعَبٍ
فَلَكٍ	قَبَسٍ	حَرَجٍ	نَهَرٍ	ظُلَلٍ
مَرَضٍ	جُنُبٍ	أُمَمٍ	حَدَبٍ	ذَهَبٍ

دو پیش کی امثلہ

اَحَدٌ	كُتُبٌ	سُرُرٌ	قَسَمٌ	
نَفَرٌ	اُذُنٌ	لَعِبٌ	نَفَخٌ	سُنَنٌ
رُسُلٌ	وَلَدٌ	ثُلُثٌ	مَطَرٌ	وَهَبٌ
طُرُقٌ	مَدَدٌ	لَبِدٌ	اَحَدٌ	رُبُعٌ
بَشَرٌ	قَلَمٌ	وَعَدٌ	فَرَشٌ	غَلَبٌ

تنوین کی عمومی مشق

لِاَحَدٍ	رَقَبَةٍ	وَعِنَبًا	سَفَرَةٍ	هُمَزَةٍ
بَرَرَةٍ	لُمَزَةٍ	غَبَرَةٌ	قَتَرَةٌ	كَفَرَةٌ
فَجَرَةٌ	۞	وَبِيَعٌ	غَدَقًا	بِقَدَرٍ
لِبَدًا	لِبَشَرٍ	حَطَبًا	قِدَدًا	هَرَبًا
قِيَمًا	نَسَبًا	دَمًا	مَثَلًا	سَفَهًا
حَسَنَةٌ	اَجَلٌ	ظُلَلٌ	غُرَفٌ	بِرُسُلٍ
رَجُلًا	لِرَجُلٍ	زُمَرًا	بِغَضَبٍ	بِنَبَإٍ
أَمَنَةً	فِدُيَةٌ	حُرُمٌ	بِسَخَةٍ	وَهُدًى
كَلِمَةٍ	كَشَجَرَةٍ	سَنَةً	سَفَرٍ	عَسَلٍ

جزم کا بیان

جزم کے بیان میں پانچ امور ہیں:

① جزم کی پہچان اور ساکن بنانے کا طریقہ ② ساکن حرف پڑھنے کا طریقہ ③ سہ حرفی کلمات کی مشق ④ جزم کی تمام صورتوں کی مشق ⑤ تبدیلِ امثلہ۔

① **جزم کی پہچان اور ساکن حرف بنانے کا طریقہ:** حروف کے اوپر ایک چھوٹی سی دال (ۡ) لکھی جاتی ہے، اس کو جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اس کو "ساکن" کہتے ہیں۔

② **ساکن حرف پڑھنے کا طریقہ:** بچوں کو یوں سمجھائیں کہ ساکن حرف آدھا ہوتا ہے؛ اس لیے اکیلا نہیں پڑھا جاتا اس کو پہلے والے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہیں۔

بچوں کو یہ بھی بتادیں کہ ساکن حرف شروع میں نہیں آتا؛ بلکہ اس سے پہلے کسی بھی متحرک حرف کا ہونا ضروری ہے جس کے ساتھ ساکن حرف ملا کر پڑھا جائے گا۔

③ **سہ حرفی کلمات کی مشق:** سہ حرفی کلمات کی مشق کرانے میں یہ طریقہ اپنائیں کہ پہلے وہ کلمات لیں جن میں درمیانی حرف پر جزم ہو، پھر وہ کلمات لیں جن میں آخری حرف پر جزم ہو اور پھر مکرر جزم والی مثالوں سے بچوں میں اتنی استعداد پیدا کی جائے کہ وہ قرآن پاک میں سے کوئی بھی ساکن کلمہ بلا جھجک پڑھنے پر قادر ہو جائے۔

④ **جزم کی تمام صورتوں کی مشق:** (جزم کی کل سات صورتیں ہیں) سبق کی امثلہ میں جزم کی چھ صورتوں کی اور قلقلہ کے بیان میں ساتویں صورت کی خوب اچھی طرح سے مشق کرائیں، ادائیگی درست کرانے کے ساتھ ساتھ متحرک حرف اور ساکن حرف کی ادا میں فرق خوب اچھی طرح ذہن نشین کرائیں۔

④ **تبدیلِ امثلہ:** (تبدیلِ جزم) تین حرفی کی مثالوں میں جزم کی جگہ بدل بدل کر مثالوں کی خوب اچھی طرح مشق کرائیں۔

نوٹ: یاد رکھیں کہ تین حرفی سے زائد میں تبدیلِ امثلہ نہیں کرنی ہے۔

(۱) دو حرفی الفاظ میں جزم کی مشق

قُلْ	هُمْ	غُلْ	مَنْ	هَلْ	خُضْ
ذِكْ	نَشْ		اَمْ	فَضْ	كَمْ
لَوْ	قُمْ	عِظْ	خُذْ	دَعْ	وَحْ

(۲) سہ حرفی الفاظ میں درمیانی حرف ساکن

شَفْعِ	نَصْرُ	وَتْرِ	عِلْمَ	عِهْنِ	كُنْتُ
خُسْرٍ	بَعْدِ	لَسْتَ	يَسْرِ	فَضْلِ	اَلْفِ
هَزْلِ	نَفْسٍ	اَكْلًا	غُلْبًا	نَشْطًا	جَمْعًا
	تَحْتَ	خُضْرٍ	ذِكْرًا	فَضْلًا	وَحْيًا

(۳) سہ حرفی الفاظ میں آخری حرف ساکن

وَمَنْ	وَلَمْ	يَكُنْ	بِهِمْ	وَمِنْ	اَلَمْ
لَهُمْ	لِمَنْ	لَئِنْ	لَكُمْ		تَخَفْ
بَكَتْ	خَلَتْ	فَقُلْ	بِكُمْ	صَغَتْ	وَخُذْ
اَتَتْ	وَقُلْ	تُطِعْ	يَزِغْ	نَعَمْ	وَدَعْ

(۴) چار حرفی الفاظ میں جزم کی مشق

يُسْمِنُ	يَنْتَهِ	بِحَمْدِ	اَعْبُدُ	مُنْذِرُ
اَحْسَنِ	يَحْسَبُ	اَفْئِدَةِ	اَسْفَلَ	ثَقُلَتْ
بُعْثِرَ	يَعْلَمُ	يَصْدُرُ	دَمْدَمَ	نَعْبُدُ

(۵) ایک کلمہ میں متعدد جزم کی مشق

اَنْعَمْتَ	اَهْلَكْتُ	تَنْهَرْ	اِذْهُمْ
مِنْهُمْ	وَاَلْقَتْ	اِنْتَثَرَتْ	بُعْثِرَتْ
اُزْلِفَتْ	اَمْهِلْهُمْ	اَخْرَجَتْ	نَشْرَحْ
زُلْزِلَتْ	۞	اَلْحَمْدُ	اِسْتَغْفِرْ

نوٹ: عام طور پر بچے ساکن کو متحرک اور متحرک کو ساکن پڑھتے ہیں، یہ لحنِ جلی ہے، اس سے خوب بچنا چاہیے۔

ہمزہ ساکنہ کے متعلق ہدایات

ہمزہ ساکنہ پڑھنے میں جھٹکا ہوتا ہے، بچوں کو یہ بات سمجھانے کے لیے ایک مثال ﴿يَأْتِ﴾ تختہ پر لکھیں، پھر رواں پڑھائیں اور بتائیں کہ: دیکھو! ہمزہ پر جزم ہے؛ اس لیے ہمزہ ساکن ہے، اس کے پڑھنے میں جھٹکا ہوتا ہے، پھر ادائیگی سکھائیں۔

(۲) ہمزہ ساکنہ کی مشق				
شَأْنٌ	كَأْسًا	بَأْسٌ	بِئْسَ	فَأْتِ
يَأْتِ	جِئْتَ	يَأْمُرُ	اِقْرَأْ	رَأْفَةً
يَأْخُذُ	يُؤْمِنُ	نَأْمُرُ	لُؤْلُؤٌ	مُؤْمِنٌ
شِئْتُمْ	يَأْكُلُ	يَأْمَنُ	قَرَأْتَ	جِئْتُكَ
سُؤْلَكَ	بَأْسُهُمْ	قَرَأْتُمْ	مُؤْمِنَةٌ	نُؤْتِكُمْ
يَأْجُوجَ	مَأْجُوجَ	اَنُؤْمِنُ	مُؤْثِرَةٌ	يُؤْتِكُمْ
	يَأْتِكُمْ	مُؤْصَدَةٌ	فَلْيَأْمُرْ	

قلقلہ کا بیان

قلقلہ کے بیان میں چار امور ہیں:

(۱) حروفِ قلقلہ کی پہچان (۲) قلقلہ کی علامات (۳) مشقِ امثلہ (تقابلی طریقہ سے) (۴) قاعدہ کی تعبیر۔

(۱) **حروفِ قلقلہ کی پہچان:** حروفِ قلقلہ پانچ ہیں: ق، ط، ب، ج، د

بچوں کو بتلائیں کہ حروفِ قلقلہ جب ساکن ہوں تو پڑھتے وقت ان کی آواز دوبارہ لوٹتی ہے (جیسے کہ گیند دیوار سے ٹکرا کر لوٹتی ہے) اس لیے اس کو **قلقلہ** کہتے ہیں۔

(۲) **قلقلہ کی علامات:** قلقلہ کی دو علامتیں ہیں:

(۱) حروفِ قلقلہ میں سے کوئی ایک ہو (۲) اس حرف پر جزم ہو۔

(۳) **مشقِ امثلہ (تقابلی طریقہ):**

نیچے دی گئی مثالوں میں قلقلہ کی ادائیگی درست کرائیں، اور حروفِ قلقلہ کے علاوہ دیگر ساکن حروف بلیک بورڈ پر لکھ کر اس کا تقابل کریں۔ جیسے **فَلَقْ** کا تقابل **فَلَكْ** سے۔

مشقِ امثلہ میں تقابلی طریقہ اختیار کرنے سے بچے تذبذب سے بچ جاتے ہیں اور بیان کی سمجھ میں پختگی آتی ہے۔

(۴) **قاعدہ کی تعبیر:** قاعدہ اس طرح بتاؤ کہ جب بھی قلقلہ کے پانچ حروف میں سے کوئی حرف ہو اور اس پر جزم ہو تو قلقلہ ہوگا۔

مثال اور سوالات سے سمجھائیں: **فَلَقْ** لکھیں اور پھر سوال کریں۔

سوال: کیا ہوگا؟ **جواب:** قلقلہ ہوگا۔

سوال: کیوں ہوگا؟ **جواب:** قلقلہ کے پانچ حروف میں سے **ق** ہے، اور وہ ساکن ہے۔

سوال: کیسے پڑھیں گے؟ **جواب:** آواز سختی سے واپس لوٹے گی۔

حروف	(۷) حروفِ قلقلہ ساکنہ کی مشق			
ق	فَلَقْ	خَلَقْ	مَقْتًا	أُقْسِمُ
ط	بَطْشًا	نُطْفَةٍ	وَنَطْمَعُ	يُطْعِمُ
ب	سَبْحًا	قَبْلَ	اِذْهَبْ	حَبْلٌ
ج	حِجْرٍ	فَجْرِ	نَجْعَلُ	تَجْهَرْ
د	عُقَدْ	حَسَدْ	صَمَدْ	يَلِدْ

قلقلہ کی امثلہ

عَدْنٍ	لَقَدْ	اَجْرٌ	صَدْعٍ	يَقْدِرُ
رَجْعٍ	فَانْصَبْ	فَارْغَبْ	۞	يُبْدِئُ
اَجْلٍ	تَطْلُعُ	مَطْلَعِ	هَبْ لِي	هُدْهُدْ

Noorani Makatib

حروفِ مدہ کا بیان

تمہید: مد کے معنی ہے کھینچنا۔ حروفِ مدہ کا بیان چونکہ بہت اہم ہے، اس بیان کی فہم پر حرکاتِ مدہ اور حروفِ لین کی سمجھ موقوف ہے اس لیے اس بیان کو تفصیل سے سمجھانے کی ضرورت ہے۔ اس بیان میں الف مدہ، واؤ مدہ اور یا مدہ تینوں کو مستقل الگ الگ سبق میں بیان کیا گیا ہے۔

حروفِ مدہ کے بیان میں چار امور ہیں:

① حرکات اور حروف مدہ کا فرق ② حروفِ مدہ کی علامات ③ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے) ④ قاعدہ کی تعبیر۔

① حرکات اور حروف مدہ کا فرق:

پہلے بلیک بورڈ پر ایک نقشہ بنائیں:

ا	و	ی

بچوں کو بتائیں کہ ۲۹ حروف میں سے صرف تین حروف مدہ ہیں (۱) الف مدہ (۲) واو مدہ (۳) یا مدہ۔

بچوں کو حروف مدہ اچھی طرح یاد ہو جائیں تو اب بلیک بورڈ پر با متحرک زبر کی حرکت کے ساتھ بَ لکھیں، پھر سمجھائیں کہ اگر ہمیں اس کو کھینچ کر پڑھنا ہے تو بَ کے بعد الف لگانا ہوگا جیسے بَا. اس کو الف مدہ کہتے ہیں۔

جب بچے الف مدہ کو اچھی طرح سمجھ لیں تو اسی طرح بچوں سے متحرک حرف کو مدہ اور حرف مد کو متحرک بنوائیں۔

نوٹ: واؤ مدہ اور یا مدہ میں بھی اسی طرح سے محنت کریں۔

② حروفِ مدہ کی علامات: الف مدہ کی دو علامتیں: (۱) الف ہو (۲) اس سے پہلے زبر ہو، جیسے: قَالَ میں الف ہے اور اس سے پہلے قاف پر زبر ہے؛ اس لیے الف مدہ ہوگا۔ ایسے ہی واو مدہ اور یا مدہ میں بھی خوب اچھی طرح سمجھائیں۔

وصولیابی:

مثال	مد ہوگا یا نہیں	پہلی علامت	دوسری علامت	الف مدہ بنانا ہو تو
بَاَ	نہیں ہوگا	✓	×	الف پر سے زبر ہٹا دو
بًا	نہیں ہوگا	×	✓	ایک زبر ہٹا دو
بَاْ	نہیں ہوگا	✓	×	الف پر سے جزم ہٹا دو
بَا	مد ہوگا	✓	✓	

③ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے): سبق پڑھاتے وقت الف مدہ کا تقابل دو زبر کی تنوین سے کیا جائے جیسے اَبَدَا میں الف مدہ ہے لیکن اَبَدًا میں نہیں۔ اسی طرح واو مدہ کا تقابل واو لین سے اور یا مدہ کا تقابل یائے لین سے کریں۔

نوٹ: چونکہ ابھی تک حروفِ لین کا سبق نہیں ہوا ہے اس لیے انہیں صرف لین کی مثالوں سے تقابل کروانا ہے، ابھی لین بتانا نہیں ہے۔ لین کا تعارف اس کے سبق میں ہی کرائیں۔

پہلے بلیک بورڈ پر حروفِ مدہ کی ۱۵۔۲۰ مثالوں کا تقابل کیے بغیر خوب مشق کرائیں، اس کے بعد نیچے لکھے گئے طریقہ سے تنوین کے ساتھ تقابلی طریقہ سے مشق کرائیں۔

مشق کا تقابلی طریقہ:

نَاصِرًا: بچوں سے پوچھیں

سوال: اس مثال میں کتنے الف ہیں؟ جواب: دو الف ہیں۔

سوال: دونوں میں الف مدہ ہوگا؟ جواب: نہیں، پہلے میں الف مدہ ہوگا، دوسرے میں نہیں۔

سوال: کیوں؟ جواب: کیونکہ پہلے میں الف مدہ کی دونوں علامتیں ہیں اور دوسرے میں الف ہے؛ لیکن اس سے پہلے زبر نہیں ہے؛ بلکہ دو زبر ہے۔

یاد رہے کہ مشقِ امثلہ میں تقابلی طریقہ اختیار کرنے سے بچے تذبذب سے بچ جاتے ہیں اور بیان کی سمجھ میں پختگی آتی ہے۔

Noorani Maktab

برائے صحت چند امور:

(۱) حروف مدہ کو معروف ادا کریں، مجہول ادا کرنے سے روکیں، اس لیے استاذ کو یہاں دو کام کرنے ہوں گے:

(۱) صحیح ادائیگی نکلوانا (۲) غلط عادت کی اصلاح۔

(۲) اِس بات کا خیال رکھیں کہ بچے حروفِ مدہ کو بے اندازہ نہ تو ایک الف سے کم کھینچیں اور نہ ہی ایک الف سے زیادہ کھینچیں۔

آنے والی تختیوں اور الفاظ میں حروفِ مدہ کی ادائیگی کی خوب مشق کرائیں۔

④ قاعدہ کی تعبیر:

نوٹ: یاد رکھیں کہ بچوں کو قاعدہ رٹا کر یاد نہیں کرانا ہے؛ بلکہ تین سوالوں کے ذریعہ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرانی ہے: (۱) کیا ہوگا؟ (۲) کیوں ہوگا؟ (۳) کیسے پڑھیں گے؟۔

یہ طریقہ ہر جگہ پر اختیار کریں۔

مثال لکھیں: کَانَ پھر سوال کریں:

سوال: کیا ہوگا؟ جواب: الف مدہ ہوگا۔

سوال: کیوں ہوگا؟ جواب: الف ہے، اور اس سے پہلے زبر ہے۔

سوال: کیسے پڑھیں گے؟ جواب: ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

اب قاعدہ کی تعبیر یوں ہوئی کہ: کَانَ میں الف سے پہلے زبر ہے اس لیے الف مدہ ہوگا، الف مدہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

نوٹ: قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرانے کے لیے ہر جگہ یہی سوال و جواب کا طریقہ اپنائیں، یہ طریقہ بہت مفید ہے۔

الف مدہ کا سبق

حروفِ ہجا کے ساتھ الف مدہ کی مشق

ءَا	بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا	خَا
دَا	ذَا	رَا	زَا	سَا	شَا	صَا
ضَا	طَا	ظَا	عَا	غَا	فَا	قَا
كَا	لَا	مَا	نَا	وَا	هَا	يَا

سہ حرفی الفاظ میں درمیان میں الف مدہ

كَانَ	نَارٌ	نَاسِ	قَالَ	خَافَ	ذَاتَ
وَادٍ	عَادٍ	رَانَ	✿	نَامَ	صَافَ
مَاتَ	فَازَ	هَارٍ	طَافَ	كَادَ	حَارَ
زَاغَ	قَامَ	دَارَ	سَاقٍ	بَالُ	بَادِ

سہ حرفی الفاظ میں اخیر میں الف مدہ

نَبَا	اِذَا	اَنَا	بِہَا	بِمَا	فَمَا
فَلَا	وَلَا	لَہَا	وَمَا	يَدَا	❁
بَدَا	صَفَا	اٰلَا	شَفَا	عَفَا	كَمَا

سہ حرفی سے زائد میں الف مدہ

بِعَادٍ	غَاسِقٍ	وَقَالَ	حَاسِدٍ	طَارِقٍ
فَرَاشِ	جِبَالُ	جَوَارِ	مُطَاعٍ	خِطَابًا
سَرَابًا	مَعَاشًا	لِبَاسًا	شِدَادًا	سُبَاتًا
حِسَابًا	سِرَاجًا	صَوَابًا	نَبَاتًا	مَفَازًا
طَعَامِ	مَقَامَ	عِشَارُ	بِحَارُ	❁
غِشَاوَةٌ	فَزَادَهُمْ	شَاهِدًا	فَارِضٌ	عَوَانٌ

الف مدہ مع ساکن

حِسَابَهُمْ	اَنْعَامِكُمْ	وَاَعْنَابًا	وَاَكْوَابٌ
فَمَالَهُمْ	شَقَقْنَا	صَلَاتِهِمْ	اَشْتَاتًا
مِثْقَالَ	اَزْوَاجًا	خَلَقْنَا	فَاَلْهَمَهَا
وَالْجِبَالَ	زِلْزَالَهَا	سَمْكَهَا	وَسْوَاسِ
وَجَعَلْنَا	وَاَنْزَلْنَا	وَلِاَنْعَامِكُمْ	اَخْبَارَهَا
مِرْصَادًا	اَبْصَارُهَا	فَاِذَاهُمْ	اَبْوَابًا
تَرْهَقُهَا	اَلْبِحَارُ	صَاحِبُكُمْ	
اَرْبَابًا	اَنْدَادًا	اَمْوَاتًا	اَحْيَاءً
اَصْوَاتًا	صَلْصَالٍ	اَبْصَارُنَا	اَدْبَارَهُمْ

واؤ مدہ کا سبق

حروفِ ہجا کے ساتھ واؤ مدہ کی مشق

اُوْ	بُوْ	تُوْ	ثُوْ	جُوْ	حُوْ	خُوْ
دُوْ	ذُوْ	رُوْ	زُوْ	سُوْ	شُوْ	صُوْ
ضُوْ	طُوْ	ظُوْ	عُوْ	غُوْ	فُوْ	قُوْ
كُوْ	لُوْ	مُوْ	نُوْ	وُوْ	هُوْ	يُوْ

سہ حرفی الفاظ میں درمیان میں واؤ مدہ

رُوْحُ	طُوْرِ	جُوْعٍ	صُوْرِ	
سُوْقِ	هُوْدُ	لُوْطُ	نُوْحُ	دُوْنِ
زُوْرِ	يُوْقَ	حُوْتَ	نُوْرَ	اُوْتَ
قُوْمِ	اُوْفِ	حُوْرٌ	هُوْنِ	مُوْصِ

سہ حرفی الفاظ میں اخیر میں واؤ مدہ

لَدُوْ	اٰخُوْ	اَبُوْ	هُدُوْا	دُعُوْا
فَدُوْا	ذَرُوْا	رَضُوْا	لَقُوْا	قِفُوْا
كُلُوْا	نُهُوْا	عُمُوْا	خُذُوْا	نَسُوْا

بچوں کو سمجھائیں کہ بعض مثالوں میں آخر میں الف ہے وہ پڑھا نہیں جاتا، صرف لکھا جاتا ہے۔

سہ حرفی سے زائد میں واؤ مدہ

يَقُوْلُ	قُلُوْبٌ	نُجُوْمٌ	بُرُوْجِ
وَدُوْدٌ	وُجُوْهٌ	رَسُوْلٍ	يُوْعُوْنَ
نُفُوْسٌ	شُهُوْدٌ	فَذُوْقُوْا	✿
مُوْتُوْا	وَاُوْذُوْا	يَكُوْنُوْا	وَلُوْمُوْا

واؤ مدہ مع ساکن

مَخْتُوْمٍ	اُرْسِلُوْا	مَاْكُوْلٍ	مَحْفُوْظٍ
اُخْدُوْدِ	مَشْهُوْدٍ	فَاَكْثُرُوْا	اِكْتَالُوْا
سَيَعْلَمُوْنَ	مُخْتَلِفُوْنَ	مَحْجُوْبُوْنَ	مَرْدُوْدُوْنَ
	اَحْسِنُوْا	اُغْرِقُوْا	اُدْخِلُوْا
يَحْسَبُوْنَ	اُحْصِرُوْا	وَاَقْسَمُوْا	مَقْطُوْعٌ
وَاجْتَنِبُوْا	فَاسْئَلُوْا	تَدْعُوْنَ	لِتَبْتَغُوْا
مُفْسِدُوْنَ	يَحْسَبُوْنَ	مُفْلِحُوْنَ	تُسْحَرُوْنَ
تُفْلِحُوْنَ	يَهْتَدُوْنَ	لِيُرْدُوْهُمْ	تُوْعَدُوْنَ
تَشْرَبُوْنَ	مُنْتَهُوْنَ	يَسْئَلُوْنَكَ	اَجْمِعُوْا

یا مدہ کا سبق

حروفِ ہجا کے ساتھ یا مدہ کی مشق

اِیْ	بِیْ	تِیْ	ثِیْ	جِیْ	حِیْ	خِیْ
دِیْ	ذِیْ	رِیْ	زِیْ	سِیْ	شِیْ	صِیْ
ضِیْ	طِیْ	ظِیْ	عِیْ	غِیْ	فِیْ	قِیْ
کِیْ	لِیْ	مِیْ	نِیْ	وِیْ	ھِیْ	یِیْ

سہ حرفی الفاظ میں درمیان میں یا مدہ

فِیْهِ	فِیْلِ	دِیْنِ	تِیْنِ	جِیْدِ
عَیْنٍ	فِیْمَ	✿	حِیْنَ	سِیْقَ
طِیْنَ	هِیْمِ	عِیْرٌ	بِیْضٌ	رِیْعٍ
رِیْحٌ	حِیْلَ	غِیْضَ	قِیْلَ	طِیْبُ

سہ حرفی الفاظ میں اخیر میں یا مدہ

لَفِیْ	اَبِیْ	اَخِیْ	بَنِیْ	لَذِیْ
لِذِیْ		كُلِّیْ	نُرِیْ	لَتِیْ
اَفِیْ	وَفِیْ	فَفِیْ	تَقِیْ	

سہ حرفی سے زائد میں یا مدہ

فِیْهَا	اَخِیْهِ	اَبِیْهِ	اَكِیْدُ	بَنِیْهِ
حَدِیْثُ	اَمِیْنٍ	رَحِیْقٍ	شَهِیْدٌ	مَجِیْدٌ
كَرِیْمٍ	مَكِیْنٍ		وَقِیْلَ	اُجِیْبُ

یا مدہ مع ساکن

يُغْنِيْ	تَكْذِيْبٍ	تَضْلِيْلٍ	مِسْكِيْنٍ	تَقْوِيْمٍ
مُخْلِصِيْنَ	يُعْطِيْكَ	تَجْرِيْ		يَهْدِيْ
رَهْطِيْ	بَعْدِيْ	اِنْجِيْلُ	حَسْبِيْ	عِلْمِيْ

Noorani Makatib

حروفِ مدہ کی عمومی مشق

لِحَیَاتِیْ	فِیْ جِیْدِهَا	مِیْقَاتًا	کَاتِبِیْنَ
یَکِیْدُوْنَ	وَیُقِیْمُوْا	سَاهُوْنَ	مَاعُوْنَ
فُجُوْرَهَا	فَعَقَرُوْهَا	اَخْبَارَهَا	سِیْنِیْنَ
اَسَاطِیْرُ	اِکْتَالُوْا	کَالُوْهُمْ	کَاتِبِیْنَ
لَصَالُوْا	یَتَغَامَزُوْنَ	مُتَنَافِسُوْنَ	❁
وَاَطِیْعُوْا	اَرُوْنِیْ	یُوْحٰی	کِتَابِیْ
هَارُوْتَ	مَارُوْتَ	هَارُوْنُ	لَیُوْحُوْنَ
کَمَانَسُوْا	شِقَاقِیْ	صَلَاتِیْ	مَمَاتِیْ
فَقُوْلِیْ	فَقُوْلَا	اِجْرَامِیْ	رَاوَدْتُنِیْ
قَارُوْنَ	اُدْعُوْنِیْ	شُحُوْمَهُمَا	ظُهُوْرُهُمَا

حرفِ مد کو مثالوں میں تلاش کرو اور اس کے خانے میں نشان لگاؤ

مثالیں	الف مدہ	واو مدہ	یا مدہ
يَكِيْدُوْنَ	×	✓	✓
لِحَيَاتِيْ			
نُوْحِيْهَا			
اَسَاطِيْرُ			
اُوْتِيْنَا			
اَعِيْنُوْنِيْ			
تَدْعُوْنَنِيْ			
اِيْتُوْنِيْ			
فَلَاتَمِيْلُوْا			
اُوْذِيْنَا			

نوٹ: یہ نقشہ بطورِ نمونہ ہے۔ حروفِ مدہ کی تفہیم کے لیے بلیک بورڈ پر اسی طرح خانے (ٹیبل) بنا بنا کر مثالیں لکھیں اور پھر بچوں سے پُر کرائیں۔

حرکاتِ مدہ کا بیان

حرکاتِ مدہ کے بیان میں چار امور ہیں:

(۱) حرکات اور حرکاتِ مدہ کا فرق (۲) حرکاتِ مدہ اور حروفِ مدہ باعتبارِ ادائیگی کے یکساں ہیں (۳) مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے) (۴) قاعدہ کی تعبیر۔

(۱) حرکات اور حرکاتِ مدہ کا فرق: بلیک بورڈ پر ایک ٹیبل بنائیں

بَ	بٰ	بِ	بٖ	بُ	بٗ

اب بچوں کو بتائیں کہ جس طرح زبر زیر پیش کو حرکات کہتے ہیں اسی طرح اٰ، اٖ، اٗ، ان تینوں کو حرکاتِ مدہ کہتے ہیں۔

پھر بچوں کو حرکات اور حرکاتِ مدہ پڑھ کر دونوں کی ادائیگی کا فرق سمجھائیں کہ حرکات کو جلدی سے پڑھتے ہیں اور حرکاتِ مدہ کو کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

(۲) حرکاتِ مدہ اور حروفِ مدہ باعتبارِ ادائیگی کے یکساں ہیں:

بٰ	بَا
بٖ	بِي
بٗ	بُو

بلیک بورڈ پر یہ نقشہ بنا کر بچوں کو بتائیں کہ کھڑا زبر اور الف مدہ کی آواز ایک جیسی ہوتی ہے، اسی طرح کھڑی زیر اور یا مدہ کی آواز، نیز الٹا پیش اور واؤ مدہ کی آواز یکساں ہوتی ہے، دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے، لیکن لکھنے میں دونوں الگ الگ ہیں۔

(۳) مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے): یہاں مشقِ امثلہ میں تقابل دو طریقوں سے ہوگا (۱) حرکات کے ساتھ اور (۲) حروفِ مدہ کے ساتھ۔

پہلا تقابل: جیسے کَتَبَ کا تقابل کُتِبَ سے۔

دوسرا تقابل: جیسے قَالَ کا قُلَ سے۔

④ **قاعدہ کی تعبیر:** مثال لکھیں اٰدَمُ پھر تین سوال کریں

سوال: اٰدَمُ میں ہمزہ پر کیا ہے؟

جواب: کھڑا زبر ہے۔

سوال: کیسے پڑھیں گے؟

جواب: ایک الف کے برابر کھینچ کے پڑھیں گے۔

سوال: کیوں؟

جواب: کھڑا زبر برابر ہے الف مدہ کے۔

نوٹ: کھڑا زبر ہر حرف پر آتا ہے، لیکن قرآن میں کھڑی زیر اور الٹا پیش فقط تین حروف پر آتا ہے (ہ، ہ، ی)، البتہ بطورِ مشق تختی میں دیگر حروف کے ساتھ بھی کھڑی زیر اور الٹا پیش کا استعمال کیا ہے۔

Noorani Makatib

حرکاتِ مدہ کی تختی

کھڑا زبر کی تختی

اٰ	بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ	خٰ
دٰ	ذٰ	رٰ	زٰ	سٰ	شٰ	صٰ
ضٰ	طٰ	ظٰ	عٰ	غٰ	فٰ	قٰ
كٰ	لٰ	مٰ	نٰ	وٰ	هٰ	يٰ

کھڑی زیر کی تختی

اٖ	بٖ	تٖ	ثٖ	جٖ	حٖ	خٖ
دٖ	ذٖ	رٖ	زٖ	سٖ	شٖ	صٖ
ضٖ	طٖ	ظٖ	عٖ	غٖ	فٖ	قٖ
كٖ	لٖ	مٖ	نٖ	وٖ	هٖ	يٖ

سات پُر حروف کو پُر پڑھائیں اور (را) کھڑی زیر کے ساتھ باریک ہوگی۔

الٹا پیش کی تختی

اٗ	بٗ	تٗ	ثٗ	جٗ	حٗ	خٗ
دٗ	ذٗ	رٗ	زٗ	سٗ	شٗ	صٗ
ضٗ	طٗ	ظٗ	عٗ	غٗ	فٗ	قٗ
كٗ	لٗ	مٗ	نٗ	وٗ	هٗ	يٗ

سات پُر حروف کو اور (را) کو پُر پڑھائیں۔

نیچے دی ہوئی تختی میں حروفِ مدہ اور حرکاتِ مدہ کے درمیان لکھنے کا فرق اور پڑھنے میں یکسانیت خوب اچھی طرح ذہن نشین کروائیں۔

کھڑا زبر اور الف مدہ	
بَا	بٰ
مَا	مٰ
فَا	فٰ
قَا	قٰ
سَا	سٰ
شَا	شٰ

کھڑی زیر اور یا مدہ	
بِيْ	بٖ
تِيْ	تٖ
ثِيْ	ثٖ
دِيْ	دٖ
ذِيْ	ذٖ
صِيْ	صٖ

الٹا پیش اور واو مدہ	
بُوْ	بٗ
تُوْ	تٗ
فُوْ	فٗ
جُوْ	جٗ
سُوْ	سٗ
خُوْ	خٗ

شروع میں کھڑا زبر کی مثالیں				
هٰذَا	اٰثَرَ	مٰلِكِ	ذٰلِكَ	اٰنِيَةٍ
اٰمَنَهُمْ	اٰمَنُوْا	لٰبِثِيْنَ		بٰرَكْنَا
اٰلِهَةً	اٰمَنَتْ	اٰدَمُ	يٰنُوْحُ	اٰذِنَّا
درمیان میں کھڑا زبر				
اِلٰهِ	رَاٰهُ	يَدٰهُ	مَاٰبًا	تُرٰبًا
مِهٰدًا	كِتٰبٌ	صَلٰوةَ	اَدْرٰكَ	فَذٰلِكَ
لِاِيْلٰفِ	بِاٰيٰتِنَا	اَلْهٰكُمُ	رَدَدْنٰهُ	
آخر میں کھڑا زبر				
طَغٰى	اِلٰى	يَرٰى	يَغْشٰى	اُنْثٰى
اَعْطٰى	اَعْلٰى	حُسْنٰى	يُسْرٰى	عُسْرٰى
رُجْعٰى	تَنْسٰى	مُوْسٰى		عِيْسٰى

کھڑا زبر اور الف مدہ ایک کلمہ میں

ضُحٰهَا	تَلٰهَا	يَغْشٰهَا	بَنٰهَا	طَحٰهَا
اَشْقٰهَا	سُقْيٰهَا	عُقْبٰهَا	دَحٰهَا	نَادٰهُ
مُنْتَهٰهَا	لَايَصْلٰهَا	فَنَادٰى	❁	كُسَالٰى

الٹا پیش کی امثلہ

لَهٗ	مَالَهٗ	يَرَهٗ	رِزْقَهٗ	كِتَابَهٗ
خَلَقَهٗ	اَمَرَهٗ	وَامْرَاَتُهٗ	نَادِيَهٗ	خِتٰمُهٗ
مَوْءٗدَةُ	❁	يَلْوٗنَ	دَاوٗدَ	مَاوٗرِىَ

کھڑی زیر کی امثلہ

بِهٖ	اِلٰفِهِمْ	ظَهْرِهٖ	طَعَامِهٖ	بِيَمِيْنِهٖ
اَهْلِهٖ	رَجْعِهٖ	❁	بِيَدِهٖ	جُنُوْدِهٖ
ثَمَرِهٖ	مُلْكِهٖ	عِلْمِهٖ	يَسْتَحْيٖ	كُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ	وَرَسُوْلِهٖ	نُوْرِهٖ	اٰيٰتِهٖ	اِبْرٰهٖمُ

حروفِ لین کا بیان

حروفِ لین کے بیان میں چار امور ہیں:

(۱) حروفِ مدہ اور حروفِ لین کا فرق (۲) حروفِ لین کی علامات (۳) مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے) (۴) قاعدہ کی تعبیر۔

(۱) حروفِ مدہ اور حروفِ لین کا فرق: حروفِ لین دو ہیں: واوِ لین اور یائے لین

×	حروفِ لین	حروفِ مدہ
بِوْ	بَوْ	بُوْ
بُیْ	بَیْ	بِیْ

بلیک بورڈ پر یہ نقشہ بنا کر بچوں سے پڑھوائیں، پھر قاعدہ کے متعلق سمجھائیں کہ پہلے خانہ میں حروفِ مدہ ہیں، دوسرے خانہ میں واوِ ساکن اور یائے ساکنہ سے پہلے زبر ہے اس کو حروفِ لین کہتے ہیں، تیسرے خانہ میں واوِ ساکن سے پہلے زیر اور یا ساکنہ سے پہلے پیش ہے جو قرآن میں کبھی بھی نہیں آتا۔

اب بچوں کو مد اور لین کا فرق یوں سمجھائیں کہ حروفِ مدہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں اور حروفِ لین کو نرم آواز کے ساتھ جلدی سے پڑھیں گے، ذرا بھی نہیں کھینچیں گے۔

(۲) حروفِ لین کی علامات:

واوِ لین کی دو علامتیں ہیں (۱) واوٗ ساکن ہو (۲) اور اس سے پہلے زبر ہو، جیسے:

رَوْحٌ میں واوٗ ساکن ہے اور اس سے پہلے را پر زبر ہے۔ اور دیکھو رُوْحٌ میں واوٗ ساکن تو ہے؛ لیکن اس سے پہلے را پر پیش ہے، زبر نہیں ہے؛ اس لیے واوٗ لین نہیں ہوگا؛ بلکہ واوٗ مدہ ہوگا۔

یا لین کی دو علامتیں ہیں: (۱) یا ساکن ہو (۲) اس سے پہلے زبر ہو، جیسے:
عَیْنٌ میں یا ساکن ہے اور اس سے پہلے عین کے اوپر زبر ہے؛ اس لیے یا لین ہوگا۔
اور دیکھو عِیْنٌ میں یا ساکن ہے؛ لیکن اس سے پہلے زیر ہے؛ زبر نہیں ہے؛ اس لیے یائے لین نہیں ہوگا؛ بلکہ یا مدہ ہوگا۔

۳ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے حروفِ مدہ کے ساتھ): آگے دی گئی تختیوں میں حروفِ لین اور حروفِ مدہ کا فرق سمجھاتے ہوئے تقابل کریں، معروف ادا کرائیں اور یہ بات بچوں کو سمجھائیں کہ: واؤ مدہ کی طرح واوِ لین بھی ہونٹوں کے گول ہونے سے ادا ہوتا ہے؛ اس لیے واوِ لین کے ادا کرتے وقت ہونٹوں کو گول کرنے اور ہونٹوں کا دائرہ کم سے کم رکھنے کی مشق کرائیں اور ادائیگی کی مشق بھی خوب اچھی طرح سے کرائیں۔

۴ قاعدہ کی تعبیر: قاعدہ اس طرح بتاؤ کہ واو اور یا ساکن ہو اور اس سے پہلے زبر ہو۔

مثال اور سوالات سے سمجھائیں: بلیک بورڈ پر خَوْفِ لکھیں پھر سوال کریں:

سوال: کیا ہوگا؟ جواب: واؤ لین ہوگا۔
سوال: کیوں ہوگا؟ جواب: واو ساکن ہے اور اس سے پہلے زبر ہے۔
سوال: کیسے پڑھیں گے؟ جواب: نرمی کے ساتھ جلدی سے پڑھیں گے۔

قاعدہ کی تعبیر یہ ہوئی کہ: خَوْفِ میں واؤ ساکن سے پہلے زبر ہے؛ اس لیے واوِ لین ہوگا، واوِ لین کو نرم آواز کے ساتھ جلدی سے پڑھیں گے۔

Noorani Makatib

واوِ لین کی تختی

اَوْ	بَوْ	تَوْ	ثَوْ	جَوْ	حَوْ	خَوْ
دَوْ	ذَوْ	رَوْ	زَوْ	سَوْ	شَوْ	صَوْ
ضَوْ	طَوْ	ظَوْ	عَوْ	غَوْ	فَوْ	قَوْ
كَوْ	لَوْ	مَوْ	نَوْ	وَوْ	هَوْ	يَوْ

درمیان میں واوِ لین

خَوْفَ	يَوْمَ	سَوْفَ	سَوْطَ	لَوْحٍ	قَوْلُ
	طَوْلٍ	زَوْجَ	فَوْقَ	حَوْلَ	رَوْحٌ
فَوْزُ	طَوْعًا	قَوْمُ	مَوْجٌ	هَوْنًا	صَوْمًا

آخر میں واوِ لین

طَغَوْا	لِيُرَوْا	تَوَاصَوْا		خَلَوْا	اَبَوْا
عَصَوْا	دَعَوْا	نَهَوْا	عَتَوْا	رَاَوْا	تَرَاضَوْا

یائے لین کی تختی

آیْ	بَیْ	تَیْ	ثَیْ	جَیْ	حَیْ	خَیْ
دَیْ	ذَیْ	رَیْ	زَیْ	سَیْ	شَیْ	صَیْ
ضَیْ	طَیْ	ظَیْ	عَیْ	غَیْ	فَیْ	قَیْ
کَیْ	لَیْ	مَیْ	نَیْ	وَیْ	ھَیْ	یَیْ

درمیان میں یائے لین

صَیْفِ	بَیْتِ	وَیْلٌ	کَیْفَ	کَیْدًا	غَیْبِ
ھَیْتَ	اَیْنَ	غَیْرُ	عَیْنَ	خَیْرِ	لَیْلِ
لَیْسَ	شَیْءٍ	✿	رَیْبَ	بَیْنَ	حَیْثُ

آخر میں یائے لین

لِکَیْ	یَدَیْ	لَدَیْ	ذَوَیْ	عَلَیْ

حروفِ لین کی عمومی مشق

قُرَيْشٍ	كَوْثَرَ	فِرْعَوْنَ	رُوَيْدًا	عَيْنَيْنِ
شَفَتَيْنِ	نَجْدَيْنِ	لَقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	لَيْلَةُ
زَيْتُوْنًا	يَوْمَئِذٍ	رَاَوْهُمْ	بِاَيْدِيْ	يٰلَيْتَنِيْ
بَيْنَهُمَا	عَلَيْنَا	يَصْلَوْنَهَا	زَيْتُوْنٍ	اَرَءَيْتَ
يُسْقَوْنَ	نَوْمَكُمْ	بَنَيْنَا	فَوْقَكُمْ	اَحْصَيْنٰهُ
يَسْتَوْفُوْنَ	مَيْمَنَةِ	اَوْتَادًا	✿	تَحْيَوْنَ
شَهْرَيْنِ	بَحْرَيْنِ	شَيْئَيْنِ	حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ
اِلٰهَيْنِ	اِثْنَيْنِ	زَوْجَيْنِ	مَوْبِقًا	قَضَيْتُ
تَرْضَوْا	فَلَا تَخْشَوْا	وَلَا تَطْغَوْا	وَلَا تَاْسَوْا	لَمْ يَغْنَوْا
بَيْنَكُمْ	مَيْلَةً	يُعْطَوْا	اَوْحَيْنَا	هَيْهَاتَ

تشدید کا بیان

تشدید کے بیان میں چار امور ہیں:

① تشدید کی پہچان اور مشدد حرف بنانے کا طریقہ ② مشدد حرف پڑھنے کا طریقہ ③ مشقِ امثلہ (تمام صورتوں میں) ④ قاعدہ کی تعبیر۔

① **تشدید کی پہچان اور مشدد حرف بنانے کا طریقہ:** بچوں کو اوّلاً تشدید کی شکل (ّ) سمجھائیں اور یہ بتائیں کہ جس حرف پر تشدید ہو اس حرف کو "مُشَدَّدْ" کہتے ہیں۔

② **مشدد حرف پڑھنے کا طریقہ:** مشدد حرف دراصل دو حروف ہیں؛ اگرچہ دیکھنے میں ایک ہے، ان میں سے پہلا ساکن ہوگا اور دوسرا متحرک، مثلاً رَبَّ میں با مشدد ہے اور وہ دو "با" ہیں: پہلی با ساکن ہے اور دوسری با متحرک ہے، اس کے اوپر زبر ہے، چنانچہ رَبَّ کی اصل شکل: "رَبْ بَ" تھی۔

خلاصہ یہ ہے کہ بلیک بورڈ پر (ادغام سے پہلے اور ادغام کے بعد والی) ایسی الگ الگ مثالیں لکھ کر بچوں کو خوب اچھی طرح سمجھائیں کہ تشدید والا حرف لکھنے میں ایک ہوتا ہے؛ لیکن دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔

③ **مشقِ امثلہ (تمام صورتوں میں):** مشدد کلمات کی قرآنِ پاک میں مختلف صورتیں ہیں، ان میں سے بعض ضروری صورتوں کو مشقی کلمات کی شکل میں ذکر کیا ہے؛ تاکہ ہر صورت کی مشق ہو جائے اور ناظرہ قرآن پڑھنا آسان ہو جائے۔

نوٹ: عام طور پر بچے تشدید کے بیان میں مشق کم کرنے کی وجہ سے کمزور رہ جاتے ہیں؛ اسی لیے تشدید کی تمام صورتوں کی مشق خوب اچھی طرح سے کرائیں۔

④ **قاعدہ کی تعبیر:** رَبَّ میں با کے اوپر تشدید ہے، تشدید والے حرف کو دو مرتبہ پڑھتے ہیں، ایک مرتبہ پہلے والے حرف کے ساتھ ملا کر اور دوسری بار اُس کی حرکت کے ساتھ۔

مشدد حرف کی اصل شکل اور ادغام کے بعد والی شکل کی سولہ مثالیں نیچے تختی میں دی گئی ہیں، تاکہ قاعدہ کی تعبیر خوب اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔

ادغام سے پہلے	ادغام کے بعد
رَبْ بَ	رَبَّ
حَجْ جَ	حَجَّ
كُلْ لُ	كُلُّ
صَلْ لِ	صَلِّ
مَنْ نَ	مَنَّ
مَدْ دَ	مَدَّ
شَرْ رِ	شَرِّ
غِلْ لِ	غِلِّ

ادغام سے پہلے	ادغام کے بعد
ضَلْ لَ	ضَلَّ
غَمْ مِ	غَمِّ
مَسْ سَ	مَسَّ
كَفْ فَ	كَفَّ
حُبْ بًا	حُبًّا
حِلْ لُ	حِلُّ
فَكْ كُ	فَكُّ
جُبْ بِ	جُبِّ

دیگر کلمات میں بچوں کے پاس مشدد لفظ کی اصل شکل نکلوائیں اور پڑھنے کی مشق کرائیں۔

دو حرفی مشدد الفاظ (۱)

رَبِّ	حَقُّ	أَيِّ	فَكُّ	شَرِّ	تَبَّ
حِلُّ	دَكًّا	صَفًّا	صَبًّا	شَقًّا	حَبًّا
اَبًّا	اِلَّا	حَتّٰى		حَقَّ	مَرَّ
قُدَّ	يَمِّ	جَوِّ	جَبِّ	اُفٍّ	مَدًّا
ضِدًّا	اِدًّا	حَرًّا	عِزًّا	حَيًّا	خَفِيٌّ
عَدًّا	اَزًّا	هَدًّا	سَدًّا	لُدًّا	حَقًّا

سہ حرفی الفاظ میں درمیانی حرف مشدد (۲)

اَللّٰهُ	رَبُّكَ	عَلَّمَ	سَبَّحَ	حُصِّلَ	كَذَّبَ
كَرَّةٌ	خُنَّسِ	كُنَّسِ	رَبَّهٗ	دُكَّتِ	غَرَّكَ
قُوَّةٍ	حَتّٰى	ذَرَّةٍ		قَدَّرَ	صَدَّقَ
زَيَّنَ	مَرَّةٍ	فُزِّعَ	نُزِّلَ	اُسِّسَ	زُيِّنَ
ضُرَّهٗ	مَسَّهٗ	بُشِّرَ	سِتَّةِ	وُكِّلَ	حَرَّمَ

سہ حرفی الفاظ میں آخری حرف مشدد (۳)

فَصَلِّ	يَدُعُّ	يَحُضُّ	لِكُلِّ	لِحُبِّ	فَصَبَّ
بِأَيِّ	بِرَبِّ	اَشَدَّ	يَفِرُّ		نَقُصُّ
تُنِلُّ	مُجِبُّ	خَفِيٌّ	عَدُوٌّ	نُوَفِّ	وَلِيٌّ

سہ حرفی سے زائد میں ایک حرف مشدد (۴)

تَنَزَّلُ	بَرِيَّةٌ	وَدَّعَكَ	نَعَّمَهُ	يَسَّرَهُ
رَكَّبَكَ	تَوَّابًا	دَسّٰهَا	يُكَذِّبُ	تَطَّلِعُ
عَدَّدَهُ	قَيِّمَةٌ	اَيَّانَ	تُحَدِّثُ	سُيِّرَتْ
قَدَّمَتْ	اَخَّرَتْ	بُرِّزَتْ		وَنُقَلِّبُ

ایک لفظ میں متعدد تشدید (۵)

عِلِّيِّيْنَ	يَزَّكّٰى	يَذَّكَّرُ		مَكَّنَّا
دُرِّيٌّ	زَيَّنّٰهَا	لِيَدَّبَّرُوْا	فَاَصَّدَّقَ	مُدَّثِّرُ
مُزَّمِّلُ	يَصَّعَّدُ	يَشَّقَّقُ	ذُرِّيَّةٌ	رِبِّيُّوْنَ

مشدد حرف کا مابعد ساکن

بچوں کو یاد دلائیں کہ تشدید والے حرف کو دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے، ایک مرتبہ پہلے والے حرف کے ساتھ ملا کر اور دوسری بار اس کی حرکت کے ساتھ؛ لیکن جب اس کے بعد ساکن حرف ہو تو دوسری بار بھی اکیلا نہیں پڑھا جائے گا؛ بلکہ اس کے بعد والے ساکن حرف کے ساتھ پڑھا جائے گا، نیچے کی مثالوں میں نمونہ موجود ہے۔

ادغام سے پہلے	ادغام کے بعد	ادغام سے پہلے	ادغام کے بعد
مَسْ سَتْ	مَسَّتْ	تَبْ بَتْ	تَبَّتْ
خَفْ فَتْ	خَفَّتْ	مُدْ دَتْ	مُدَّتْ
حَقْ قَتْ	حَقَّتْ	سَلْ لِمْ	سَلِّمْ

مشدد حرف کا مابعد ساکن (۲)

مُدَّتْ	حُقَّتْ	تَخَلَّتْ	فَحَدِّثْ	قَدَّمْتُ
	ثَبَّتْ	ذَكِّرْ	صَكَّتْ	اَذِّنْ
غُلَّتْ	قَدَّتْ	ظَلَّتْ	اَلَّفْتَ	اَجَّلْتَ
فَشَرِّدْ	بَلَّغْتَ	وَتَبَتَّلْ	يُعَظِّمْ	يُنَزِّلْ

نون اور میم مشدد

ایک الف کی مقدار ناک میں آواز لے جانے کو غنہ کہتے ہیں، نون اور میم مشدد میں غنہ ہوگا۔؛ بچوں کی ادائیگی درست کرائیں۔

نون مشدد (۱۰)				
إِنَّ	أَنّٰى	جَنَّتِيْ	كُنَّا	خُنَّسِ
كُنَّسِ	خَنَّاسِ	لَتَرَوُنَّ	✿	تُكِنُّ
عَنِّيْ	يَمُنُّ	يَظُنُّ	مَكَّنّٰهُمْ	مَنَنَّا

میم مشدد (۱۱)				
عَمَّ	ثُمَّ	أَمَّا	لَمَّا	جَمًّا
وَأُمِّهٖ	حَمَّالَةَ	✿	هَلُمَّ	أَتَمَّ
هَمَّتْ	مِمَّا	يُعَمَّرُ	دَمَّرْنَا	مُعَمَّرٍ

ادغام متجانسین (۱۲)

بچوں کو سمجھائیں کہ: تشدید والے حرف سے پہلے ساکن حرف ہو تو اس کو پڑھا نہیں جائے گا؛ لہٰذا "قَدْ دَّخَلُوْا" میں "دال" مشدد سے پہلے "دال" ساکن ہے؛ اس لیے پہلا "دال" نہیں پڑھیں گے۔

ہجے کریں گے: ق-د زبر: قَدْ-د زبر: دَ، قَدْدَ- خ زبر: خَ-ل-و پیش: لُوْ، قَدْ دَّخَلُوْا۔

بچوں کو ادغام مثلین و متجانسین و متقاربین کی تعریف یاد کرانے کی ضرورت نہیں ہے، ان کو تو صرف اتنا بتا دیں کہ ساکن حرف کے بعد مشدد حرف ہو تو ساکن حرف نہیں پڑھا جائے گا۔

نَخْلُقْكُّمْ	✿	وَجَدْتُّهَا	اَحَطْتُّ
بَسَطْتَّ	قُلْ رَّبِّ	كِدْتَّ	اِرْكَبْ مَّعَنَا
اِذْ ظَّلَمُوْا	رَاوَدْتُّهٗ	بَلْ رَّفَعَهُ	قَدْ تَّبَيَّنَ

ادغام مثلین (۱۳)

مِنْ نُّطْفَةٍ	نَجْعَلْ لَّهٗ	✿	يُدْرِكْكُّمْ
اِذْ ذَّهَبَ	لَكُمْ مِّيْعَادٌ	فَاضْرِبْ بِّهٖ	قَدْ دَّخَلُوْا

ضروری وضاحت

ساکن اور مشدد دونوں حرف ایک ہی ہوں جیسے: فَاضْرِبْ بِّهٖ میں ب، تو اس کو "ادغامِ مثلین" کہتے ہیں۔

ساکن اور مشدد دونوں حرف کا مخرج ایک ہو جیسے: عَبَدْتُّمْ میں د اور ت کا مخرج ایک ہی ہے تو اس کو "ادغامِ متجانسین" کہتے ہیں۔

ساکن اور مشدد دونوں حروف کا مخرج قریب قریب ہو تو "ادغامِ متقاربین" کہتے ہیں اس کی مثالیں دوسرے حصے میں موجود ہیں۔

تشدید کی کل ۱۸/صورتیں ہیں، ان میں سے ۱۳ صورتیں حصہ اول میں ذکر کی ہیں، باقی پانچ صورتیں دوسرے حصے میں مذکور ہیں:

(۱۴) ادغامِ ناقص جس کو ادغام مع الغنہ کہا جاتا ہے۔ (۱۵) ادغامِ تام؛ یعنی ادغام بلا غنہ۔ (۱۶) ادغامِ شفوی۔ (۱۷) مدِ لازم۔ (۱۸) الف لام شمسی۔

نورانی مکاتب کا تعارف

۱ چھوٹے چھوٹے دیہات جہاں مسلمانوں کے چند ہی مکان ہوں، اور نماز، تعلیم کا کوئی نظام نہ ہو، وہاں نماز اور تعلیم کا نظم کرنا۔

۲ شہروں کی کالونیوں اور جھونپڑوں میں بسنے والے غریب مسلمانوں میں اور ان کے بچوں میں دینی تعلیم اور نماز کا فکر کرنا۔

۳ مرتد یا غیر مرتد جیسے دین سے دور مسلمانوں میں دین اور ایمان بچانے کا فکر کرنا۔

۴ جہاں بھی مکتب، مسجد یا عبادت خانہ نہیں ہے، وہاں اس کے قیام کا فکر کرنا۔

۵ پہلے سے جاری مکاتب میں تعلیم اور تربیت کی ترقی کے لئے کوشش کرنا۔

۶ مکتب کے معلمین کی تربیت کے لئے قیام طعام کے ساتھ نظم ہے۔

۷ انوکھا آسان، عام فہم تعلیم و تربیت کا طریقہ دیکھنے اور سمجھنے اور رائج کرنے کے قابل، امت کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔

۸ یتامیٰ، بیوہ کی خدمت۔

اس وقت اکابر کے مشورہ سے گجرات بھر میں یہ خدمات کا سلسلہ جاری ہے، آپ بھی اس مبارک سلسلہ میں شامل ہو سکتے ہیں، مزید تفاصیل ہماری ویب سائٹ پر ملاحظہ فرمائیں۔

NOORANI
MAKATIB